سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

ربوہ ۱۸ر فروری بوقت ۸½ بجے صبح

کل اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور کو نزلہ کی تکلیف سے نسبتاً آرام رہا مگر ضعف ابھی چل رہا ہے۔ شروع رات بے چینی رہی پھر دوائی دینے سے نیند آئی۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

مکرم چوہدری رحمت خان صاحب کی علالت

امام مسجد فضل لنڈن مکرم چوہدری رحمت خان صاحب پچھلے دنوں بہت بیمار رہے ہیں۔ کچھ عرصہ ہسپتال میں بھی زیر علاج رہے۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت آرام ہے لیکن ابھی صحت پوری طرح بحال نہیں ہوئی۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو جلد کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین (وکالت تبشیر)

درخواست دعا

—— حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ ربوہ

صاحبزادی سیدہ امۃ الجمیل بیگم کی بچی عزیزہ امۃ المحسین سعدیہ بعارضہ خناق بیمار ہے۔ میں جملہ بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں درخواست کرتی ہوں کہ وہ درد و الحاح سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحم سے عزیزہ سعدیہ کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے اور صحت و سلامتی کے ساتھ عمر دراز عطا کرے۔ آمین

انگلستان کے مختلف شہروں میں عید الفطر کی تقریب اہتمام سے منائی گئی

مسجد لنڈن میں نماز عید میں سات سو سے زیادہ افراد کی شرکت

مسلم ممالک کے سفارت خانوں کے سربرآوردہ اور ممتاز اصحاب نے بھی شرکت کی

لنڈن (بذریعہ تار) امسال جماعت احمدیہ انگلستان کی طرف سے لنڈن، برائٹن، بلیک برن، بریڈ فورڈ، گلاسگو اور برمنگھم میں عید الفطر کی تقریب پورے اہتمام سے منائی گئی۔ ان سب شہروں میں نماز عید ادا کرنے کے علاوہ باقاعدہ تقاریب بھی منعقد ہوئیں جن میں اسلام پر اہم تقاریر ہوئیں اور مہمانوں کی کھانے اور چائے وغیرہ سے تواضع بھی کی گئی۔ ان تقاریب میں مختلف ملکوں کے مسلمانوں کے علاوہ سفارتخانوں کے عملے کے بعض سربرآوردہ اور ممتاز اصحاب نے بھی شرکت کی۔ سب سے بڑا اجتماع مسجد لنڈن میں ہوا جہاں نماز عید اور بعد میں منعقد ہونے والی تقریب میں سات سو سے زائد افراد شریک ہوئے عید کی تقریب سے متعلق مکرم بی۔ اے رفیق صاحب نائب امام مسجد لنڈن کے مرسلہ تار کا ترجمہ درج ذیل ہے:-

"لنڈن ۱۶ر فروری۔ احمدی احباب نے لنڈن، برائٹن، بلیک برن، بریڈ فورڈ، گلاسگو اور برمنگھم میں عید الفطر کی تقریب اہتمام سے منائی۔ مسجد لنڈن میں عید کی نماز میں سات سو سے زیادہ احباب نے شرکت کی۔ نماز عید خاکسار نے پڑھائی اور خطبہ دیا کیونکہ مکرم چوہدری رحمت خان صاحب امام مسجد لنڈن بوجہ علالت نماز نہیں پڑھا سکے۔ خطبہ کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت یابی اور درازی عمر کے لئے بہت خشوع و خضوع کے ساتھ دعا کی گئی۔ ازاں بعد جملہ مہمانوں کی خدمت میں ہلکا ناشتہ پیش کیا گیا۔ خواتین کے لئے خاص انتظام کیا گیا تھا۔ مسلم ممالک کے سفارت خانوں کے بعض سربرآوردہ اور ممتاز اصحاب نے بھی شرکت فرمائی۔

برائٹن میں مکرم عزیز دین صاحب نے نماز پڑھائی۔ بعد میں ستر کے قریب معزز مہمانوں کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ دعوت طعام کے بعد ہمارے برطانوی نو مسلم بھائی مسٹر نذیر احمد سکریونیر نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ پر لیکچر دیا۔"

سوئٹزرلینڈ کی پہلی مسجد "مسجد محمود" میں عید الفطر کی پہلی تقریب

مختلف ملکوں کے ساڑھے تین سو مسلمانوں اور دیگر مہمانوں کی شرکت

زیورک (بذریعہ تار) سوئٹزرلینڈ کی پہلی مسجد "مسجد محمود" میں جس کا افتتاح محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے ۲۲ جون ۱۹۶۳ء کو فرمایا تھا۔ عید الفطر کی پہلی تقریب بڑے اہتمام سے منائی گئی۔ اس تقریب کے متعلق مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ مبلغ سوئٹزرلینڈ کے ارسال کردہ تار کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

"زیورک ۱۵ر فروری۔ الحمد للہ مسجد محمود میں عید الفطر کی پہلی تقریب پورے اہتمام سے منائی گئی۔ مختلف ملکوں کے مسلمان باشندوں اور دیگر مہمانوں نے جن کی تعداد ساڑھے تین سو کے قریب تھی شرکت کی نہ صرف یہ کہ نمازیوں اور مہمانوں سے مسجد پوری طرح بھری ہوئی تھی بلکہ مشن ہاؤس کی دو منزلہ عمارت کے کمرے بھی ان سے پُر تھے۔ اس موقعہ پر لاؤڈ سپیکر کا خاص طور پر اہتمام کیا گیا تھا تاکہ سب دوست بآسانی خطبہ سُن سکیں۔"

حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

لاہور ۱۸ر فروری بوقت ۷ بجے صبح بذریعہ فون

حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ کی صحت کے متعلق آج صبح کی تازہ اطلاع مظہر ہے کہ:-
"کل طبیعت پہلے کی نسبت بہتر رہی۔ رات نیند آ گئی۔ عام حالت بفضلہ تعالیٰ روز بروز بہتر ہوتی جا رہی ہے"

احباب جماعت توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

تقرر علاقائی امیر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے مکرم بابو شمس الدین خان صاحب کو علاقائی امیر شاورڈ ڈیرہ اسمٰعیل خان ڈویژن اور چوہدری نذیر احمد صاحب ایم ایس سی کو نائب امیر ضلع ملتان ۶۵/۴/۳۰ تک کے لئے منظور فرمایا ہے۔ احباب نوٹ فرمالیں۔
(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

خطبہ جمعہ

ہمیشہ اپنے کاموں میں محبت اور عقل کا توازن قائم رکھو

توازن قائم نہ رکھنے کی صورت میں تم یا تو وہم میں مبتلا ہو جاؤ گے اور یا حماقت میں

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۷ مارچ ۱۹۵۲ء بمقام ناصر آباد سندھ

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔
دنیا میں

عقل اور محبت

کے دو نتیجے ہوا کرتے ہیں۔ عقل یہ کہتی ہے کہ جس رنگ میں کوئی سچائی پائی جائے اسی طرح اس کو مانا جائے اور محبت یہ کہتی ہے کہ جس حد تک ہو سکے جس سے پیار ہو۔ اس کی طرف عیب منسوب ہونے نہ دیا جائے۔ یہ دونوں چیزیں ملکر دنیا میں امن پیدا کرتی ہیں اور انسان کے لئے ترقی کے راستے کھولتی ہے۔ اگر خالی عقل پر ہی بنیاد رکھی جائے۔ اور محبت اور ہمدردی کو نظر انداز کر دیا جائے۔ تو پھر انسان

شبہ اور وہم میں مبتلا

ہو جاتا ہے اور خواہ مخواہ چلتے پھرتے دوسرے پر بدظنی کرتا رہتا ہے۔ مثلاً وہ کھانا کھائے گا تو اسے یہ وہم ہو گا کہ شائد اس میں کسی نے زہر ملا دیا ہو۔ وہ کسی کے ساتھ جا رہا ہو گا تو خیال کرے گا کہ کہیں اس کا ساتھی اس کی پیٹھ پر خنجر نہ مار دے۔ وہ سودا خریدے گا تو اسے یقین ہو گا کہ دوکاندار نے اس کے ساتھ ٹھگی کی ہے اور جب یہ بات بڑھتے بڑھتے انتہا کو پہنچ جاتی ہے تو انسان جنون میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

قصہ مشہور ہے

کہ ایک شخص سے کسی نے کہہ دیا درزی چور ہوتے ہیں اور یہ بات ٹھیک بھی ہے کہ یہ پیشہ ہی ایسا ہے کہ اس میں بعض کترنوں کا ضائع ہو جانا ممکن ہے اور گرہ گرہ دو دو گرہ کی جو کترنیں بچ جاتی ہیں بعض لالچی درزی انہیں جوڑ کر ٹوپی یا کوئی معمولی چیز بنا لیتے ہیں اور اس طرح پیسے کما لیتے ہیں۔ لیکن اس بات کو اتنا وسیع کر لینا کہ کوئی درزی بھی ایماندار نہیں ہوتا انتہا درجہ کا وہم ہے۔ بہرحال اس شخص پر کسی نے زور دیا اور کہا تم کسی درزی پر اعتبار نہ کرو۔ درزی ضرور چور ہوتا ہے اور یہ بات اس کے دماغ میں بیٹھ گئی۔ اور اس نے یہ سمجھا کہ اسے

ہوشیار رہنے کا موقعہ

مل گیا ہے۔ ایک دن اس نے کچھ کپڑا خریدا اور اس نے ارادہ کیا کہ اس کپڑے کی ٹوپی بنوائے چنانچہ وہ ایک درزی کے پاس گیا اور اس سے دریافت کیا اس کپڑے کی ٹوپی بن جائے گی۔ درزی نے کہا ہاں اس کی ٹوپی بن جائے گی۔ چونکہ اس شخص کو یقین دلایا گیا تھا کہ درزی ضرور چور ہوتا ہے۔ اس لئے اس نے یہ خیال کیا کہ یہ کپڑا ایک ٹوپی سے زیادہ ہے اور درزی نے اندازہ لگاتے وقت یہ گنجائش رکھ لی ہے کہ اس کے لئے کچھ کپڑا بچ جائے۔ اس لئے اس نے پھر دریافت کیا کہ کیا اس کپڑے کی دو ٹوپیاں بن جائیں گی۔ درزی نے کہا ہاں اس کی دو ٹوپیاں بن جائیں گی۔ جب درزی نے یہ کہا اس کی دو ٹوپیاں بن جائیں گی تو چونکہ اس کے استاد نے یقین دلایا ہوا تھا کہ درزی ہمیشہ کچھ کپڑا بچا لیتا ہے۔ اس لئے اس نے پھر یہی سوچا کہ شائد تین ٹوپیاں بن جائیں۔ اس لئے اس نے درزی سے کہا کیا اس کی تین ٹوپیاں بن جائیں گی۔ اس نے کہا ہاں اس کی تین ٹوپیاں بن جائیں گی۔ درزی کا یہ جواب سنکر اس کا شبہ

یقین سے بدل گیا

اور اس نے خیال کیا کہ اگر میں ایک ٹوپی بنواتا تو درزی دو ٹوپیوں کا کپڑا بچا لیتا اور اگر میں دو ٹوپیاں بنواتا تو ایک ٹوپی کا کپڑا درزی نے رکھ لینا تھا۔ اسے یقین ہو گیا کہ کپڑے میں اب بھی گنجائش موجود ہے اور چوتھی ٹوپی بن سکتی ہے ورنہ درزی یہ نہ کہتا کہ اس کی تین ٹوپیاں بن جائیں گی۔ اس نے اپنے لئے بھی تو کپڑا بچانا ہے۔ اس نے پھر دریافت کیا کہ کیا اس کی چار ٹوپیاں بن جائیں گی۔ تو درزی نے کہا ہاں اس کی چار ٹوپیاں بن جائیں گی۔ اس پر اس کا

شبہ اور بڑھ گیا

اور اس نے خیال کیا کہ اب بھی کچھ کپڑا بچ جائے گا۔ اس لئے اس نے پھر دریافت کیا کہ کیا اس کی پانچ ٹوپیاں بن جائیں گی۔ درزی نے کہا ہاں اس کی پانچ ٹوپیاں بن جائیں گی تو اس نے کہا کہ جب درزی پانچ ٹوپیاں بنانی مانتا ہے تو اس کی چھ ٹوپیاں بھی بن سکتی ہیں تو درزی نے کہا ہاں اس کی چھ ٹوپیاں بھی بن سکتی ہیں۔ اسے اب بھی یقین تھا کہ درزی نے اب بھی کپڑا بچایا ہے۔ اس لئے اس نے پھر دریافت کیا کہ کیا اس کی

سات ٹوپیاں

بن سکتی ہیں۔ تو درزی نے جواب دیا ہاں اس کی سات ٹوپیاں بن سکتی ہیں۔ اس نے پھر خیال کیا کہ درزی نے اب بھی کپڑا بچا لیا ہے اس لئے اس نے پھر کہا کہ اس کی آٹھ ٹوپیاں بن سکتی ہیں۔ تو درزی نے کہا ہاں اس کی آٹھ ٹوپیاں بن سکتی ہیں۔ اب اسے شرم آئی اور اس نے کہا اگر یہ آٹھ ٹوپیوں کے بعد بھی چراتا ہے تو چرا لے۔ اس نے درزی سے کہا۔ یہ ٹوپیاں کب تک تیار ہو جائیں گی۔ اس نے کہا

آٹھ دن کے بعد

آنا اور ٹوپیاں لے جانا۔ چنانچہ وہ آٹھ دن کے بعد واپس آیا۔ درزی نے ٹوپیاں تیار کی ہوئی تھیں مگر وہ نہایت چھوٹی چھوٹی تھیں جیسے جیسے انگشتانے ہوتے ہیں۔ وہ یہ ٹوپیاں دیکھکر حیران ہوا اور کہا تو نے میرا کپڑا خراب کر دیا ہے۔ درزی نے کہا آپ نے خود کہا تھا کہ اس کپڑے سے آٹھ ٹوپیاں بنا دو۔ سو میں نے آٹھ ٹوپیاں بنا دی ہیں۔ اور اگر کوئی شخص یہ کہہ دے کہ میں نے اس کپڑے میں سے ایک دھجی بھی ضائع کی ہے تو میں مجرم ہوں گا مگر جب اس کپڑے کی آٹھ ٹوپیاں بنیں گی تو اتنے سائز کی ہی بنیں گی۔ چنانچہ وہ شرمندہ ہو کر واپس چلا گیا اور بدظنی کی سزا پا لی۔ غرض اگر

خالی عقل

ہی استعمال کی جائے۔ تو یہ انسان کو جنون کی طرف لے جاتی ہے۔ اسی طرح خالی محبت انسان کو احمق اور جاہل بنا دیتی ہے۔ مثلاً کسی کی بیوی جھوٹ بولتی ہے اور لوگ کہتے ہیں کہ تمہاری بیوی جھوٹ بولتی ہے۔ تو وہ انہیں گالیاں دینی شروع کر دیتا ہے۔ اور کہتا ہے میری بیوی جھوٹ نہیں بول سکتی۔ بیٹا چوری کرتا ہے اور لوگ کہتے ہیں کہ تمہارے بیٹے نے چوری کی ہے تو وہ انہیں برا بھلا کہنے لگ جاتا ہے اور کہتا ہے میرا بیٹا ایسا نہیں کرتا۔ اس نے ان کے دل چیر کر نہیں دیکھے ہوتے بلکہ اس کا علم محض

محبت تک محدود

ہوتا ہے وہ سمجھتا ہے کہ چونکہ یہ میری بیوی ہے اس لئے وہ جھوٹ نہیں بول سکتی۔ چونکہ یہ میرا

بیٹا ہے۔ اس لئے یہ چوری نہیں کر سکتا۔ غرض محبت میں انتہا کو پہنچ جانا انسان کو حماقت تک پہنچا دیتا ہے۔ پس اگر محض عقل سے کام لیا جائے تو اوہام اور شبہات ترقی کر جاتے ہیں اور اگر خالی محبت سے کام لیا جائے تو انسان احمق اور جاہل بن کر رہ جاتا ہے۔ سارا محلہ بدگوئی کر رہا ہوتا ہے کہ فلاں کی بیوی جھوٹ بولتی ہے۔ لیکن یہ خوش ہو رہا ہوتا ہے کہ اسے اس سے زیادہ نعمت اور کیا ملے گی۔ جیسی بیوی اسے ملی ہے ویسی اور کسی کو نہیں مل سکتی۔ لیکن مومن کا طریق ان دونوں کے درمیان ہوتا ہے۔ مومن نہ تو محبت کو نظر انداز کرتا ہے اور نہ عقل کو نظر انداز کرتا ہے۔ وہ ہر بات کو جانچنے کی کوشش کرتا ہے اور پھر ان

صحیح ذرائع سے

جو خدا تعالیٰ نے اسے مقرر کئے ہیں کام لے کر فیصلہ کرتا ہے۔ وہ حسن ظنی سے بھی کام لیتا ہے۔ اور بلا وجہ شبہات سے بچنے کی بھی کوشش کرتا ہے۔ اور کہتا ہے کہ جب تک کوئی بات مجھ پر اچھی طرح واضح نہ ہو جائے میں اسے نہیں مانتا۔ مثلاً اگر کوئی کہتا ہے کہ تمہاری بیوی نے ایسا کیا ہے۔ تو وہ کہے گا کہ ہر ایک کی بیوی ایسا کر سکتی ہے۔ اگر تم ثابت کر دو کہ میری بیوی نے ایسا کیا ہے۔ تو میں مان لوں گا۔ اسی طرح اگر کوئی شخص اس کے بیٹے کے متعلق شکایت کرتا ہے کہ اس نے چوری کی ہے۔ تو وہ کہے گا کہ ہر ایک بیٹا ایسا کر سکتا ہے بلکہ نبیوں کے بیٹے بھی ایسا کر سکتے ہیں۔ اگر تم ثابت کر دو کہ میرے بیٹے نے واقعی طور پر چوری کی ہے تو میں اسے سزا دوں گا۔ غرض نہ تو وہ محبت میں اتنا آگے چلا جاتا ہے کہ وہ اسے حماقت کے گڑھے میں گرا دے۔ اور نہ وہ محض عقل سے کام لیتا ہے کہ وہ وہم اور وسوسہ میں پڑ کر جنون کی حد تک پہنچ جائے۔ میں دیکھتا ہوں کہ ہماری جماعت میں ایک طبقہ ایسا بھی پیدا ہو گیا ہے جو

عقل اور محبت کے درمیان

توازن قائم نہیں رکھتا۔ یا تو وہ اس طرف چلے جاتے ہیں کہ بھائیوں پر بدظنی کرنے لگ جاتے ہیں۔ اور جب بھی وہ اپنے بھائی کے متعلق کوئی بری بات سنتے ہیں تو اسے فوراً تسلیم کر لیتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ عقل کی بات یہی ہے کہ اسے تسلیم کر لیا جائے۔ یا مثلاً ان میں سے کسی کا دوست الزام لگاتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میرے دوست نے یہ بات کہی ہے۔ اس لئے سچی ہے۔ حالانکہ وہ دوست جھوٹا ہوتا ہے اور اتنا جھوٹا ہوتا ہے کہ ہم مان ہی نہیں سکتے کہ اسے معلوم نہ ہو کہ اس کا دوست جھوٹ بول رہا ہے۔ لیکن چونکہ وہ دوست ہوتا ہے۔ اس لئے وہ اس کی بات مان لینے پر تیار ہوتا ہے۔ اور دوسرا آدمی کتنا ہی سچا ہو وہ اس پر الزام لگائے جاتا ہے۔ گویا اس کے نزدیک

نیکی کا معیار

یہ ہوتا ہے کہ دوسرا آدمی اس کا دوست ہے۔ اور دشمنی کا معیار یہ ہوتا ہے کہ دوسرا آدمی ناواقف ہے۔ یا دوست نہیں ہے۔ گویا سچائی کا تعلق خدا تعالیٰ سے نہیں ہے۔ بلکہ اس شخص سے ہے۔ حالانکہ اصل سچائی یہ ہے کہ جتنا کوئی خدا تعالیٰ اور اس کے رسول کے قریب ہو گا وہ سچا ہو گا۔ لیکن اس کے نزدیک اصل سچائی یہ ہے کہ جتنا کوئی اس کے نزدیک ہو گا اتنا ہی وہ سچا ہو گا۔ اگر مسیلمہ کذاب بھی اس کے قریب ہے تو وہ سچا ہے اور اگر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم بھی اس سے دور ہیں تو وہ نعوذ باللہ جھوٹے ہیں۔

خدا تعالیٰ خود اپنی ذات میں روشنی ہے۔ اس روشنی سے تم جتنے دور رہو گے اتنے ہی اندھیرے میں جاؤ گے۔ لیکن جس چیز کا تعلق روشنی سے نہیں۔ اس سے دور جانے والے

روشنی سے دور

نہیں جائیں گے۔ مثلاً اگر تم سورج سے اپنے آپ کو دور کر لیتے ہو۔ تو تم اندھیرے میں چلے جاؤ گے۔ لیکن اگر باپ کی طرف پیٹھ کر لو تو روشنی میں کوئی فرق نہیں آئے گا۔ تمہیں ساری چیزیں نظر آتی رہیں گی۔ اس میں شبہ نہیں کہ سورج ماں باپ کی طرح قابل ادب نہیں لیکن خدا تعالیٰ نے اس میں یہ خاصیت رکھی ہے کہ اس سے نور وابستہ ہے۔ اور یہ خاصیت ماں باپ میں نہیں پائی جاتی۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ماں باپ خواہ تم پر سختی کریں، تمہارے ساتھ بدسلوکی کریں۔ تم انہیں اف تک نہ کہو۔ پھر خدا تعالیٰ نے ہر جگہ ماں باپ کو توحید کے ساتھ رکھا ہے۔ گویا اس نے ان کے وجود کو اپنے ساتھ ملایا ہے۔ اگر کلمہ میں اس نے اپنی توحید کے ساتھ رسول کو ملایا ہے تو

تفصیلی احکامات

میں ہر جگہ توحید کے ساتھ ساتھ ماں باپ کا ذکر کیا ہے۔ غرض جو قدر ماں باپ کی ہے وہ سورج کی نہیں۔ لیکن سورج میں خدا تعالیٰ نے یہ خاصیت رکھی ہے کہ وہ روشنی دیتا ہے۔ اگر تم لحاف میں منہ کر لو۔ یا پردہ میں چلے جاؤ تو تم اندھیرے میں چلے جاؤ گے۔ لیکن ماں باپ میں یہ خاصیت نہیں پائی جاتی۔ تم بےشک ان کی طرف پیٹھ کر لو تمہیں ساری چیزیں نظر آتی رہیں گی۔ پس ماں باپ کا مقام الگ ہے اور سورج کا مقام الگ ہے۔ اسی طرح خدا تعالیٰ کا یہ مقام ہے کہ اس سے تم جتنا دور جاؤ گے اتنا ہی سچائی سے دور جاؤ گے۔ خدا تعالیٰ کے سوا اور کسی کو یہ مقام حاصل نہیں۔ اسی طرح دین کا مقام ہے

دین سچائیوں کا مجموعہ ہے

اور جو شخص سچائیوں کے مجموعہ سے دور جائیگا وہ جھوٹ کی طرف چلا جائے گا۔ فرض کرو۔ قرآن کریم میں دس ہزار سچائیاں ہیں۔ اگر کوئی شخص ان دس ہزار سچائیوں میں سے پانچ ہزار سچائیوں کو مانتا ہے تو سیدھی بات ہے کہ وہ باقی پانچ ہزار سچائیوں کا منکر ہے۔ اسی طرح اگر وہ ½ سچائیوں کو مانتا ہے تو ½ ہزار سچائیاں ایسی رہ جائیں گی جن کا وہ منکر ہو گا۔ یا اگر وہ ½ سچائیوں کا قائل ہے تو دو ہزار سچائیاں باقی رہ جائیں گی جن کا وہ منکر ہو گا۔ لیکن ماں باپ یا کسی دوسرے رشتہ دار کو اس چیز کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ان سے خواہ تم کتنا دور ہو سچائی تمہارے ساتھ رہے گی۔ زیادہ سے زیادہ یہی ہو گا کہ اگر کوئی بیٹا ماں کا مخالف ہو جائے تو چونکہ خدا تعالیٰ نے ماں باپ کے ادب کرنے کا حکم دیا ہے۔ اس لئے وہ ایک

سچائی کا منکر

ہو گا۔ باقی سچائیاں اس کے ساتھ رہیں گی۔ پس یہ حماقت ہے کہ انسان محض محبت کا خیال رکھے اور عقل سے کام نہ لے۔ کیونکہ ایک وقت ایسا بھی آتا ہے کہ محبت انسان کو تباہ کر دیتی ہے۔ ہمارے ملک میں

ایک قصہ مشہور ہے

کہ ایک لڑکے کو چوری کی عادت پڑ گئی تھی۔ ایک دفعہ جب وہ چوری کرنے کے لئے گیا۔ تو اس نے ایک شخص کو قتل کر دیا۔ اور اس کی وجہ سے اسے پھانسی کی سزا دی گئی۔ یوں قانون تو نہیں لیکن رواج ہے کہ پھانسی دینے سے قبل مجرم سے کہا جاتا ہے کہ اگر اس کی کوئی خواہش ہو تو اس کا اظہار کر دے اسی طرح اس لڑکے سے بھی کہا گیا کہ اگر تمہاری کوئی خواہش ہے تو بتا دو۔ تو اس نے کہا، میں اپنی ماں کا اکلوتا بیٹا ہوں۔ میری خواہش ہے کہ آخری بار اس سے ملاقات کر لوں۔ چنانچہ اس کی ماں کو بلایا گیا۔ لڑکے نے کہا۔ میں اپنی ماں کے کان میں کچھ کہنا چاہتا ہوں مجھے اجازت دی جائے۔ چنانچہ اسے اجازت دے دی گئی۔ لیکن جونہی ماں نے اپنا کان اس کے منہ کے قریب کیا۔ تو اس نے اس کے کلے پر زور سے دانت مارے اور گوشت کا ایک ٹکڑا کاٹ لیا۔ جو لوگ وہاں موجود تھے۔ انہوں نے کہا۔ کم بخت تجھے معلوم ہے کہ کل تجھے

پھانسی کی سزا

دے دی جائے گی۔ پھر تو نے آخری وقت میں اپنی ماں کے ساتھ یہ سلوک کیوں کیا۔ اس وقت تو خدا تعالیٰ کا کچھ خوف کیا ہوتا۔ اس لڑکے نے کہا میں نے کل اپنی ماں کے فعلوں کی وجہ سے پھانسی کی سزا پائی ہے۔ میں بچپن میں اپنے ساتھیوں کو دق کرنے کے لئے ان کی پنسلیں اور دواتیں اٹھا لایا کرتا تھا اور جب مالک ہمارے گھر آتا اور اس سے کہتا کہ تمہارے بیٹے نے فلاں چیز چرائی ہے وہ مجھے دیدو تو یہ اسے گالیاں دیتی اور کہتی۔ تم نے کیا میرے بیٹے کو چور بنا رکھا ہے۔ چنانچہ وہ واپس چلا جاتا اور وہ چیزیں میرے کام آتیں۔ اس طرح آہستہ آہستہ مجھے چوری کی عادت پڑ گئی اگر اسے پتہ لگ جاتا کہ کسی کی کوئی چیز میرے پاس موجود ہے تو بسا اوقات اسے چھپاتی تا مالک معلوم نہ کر سکے کہ میں نے اس کا سامان چرایا ہے اور اس طرح اس بری عادت میں میری مدد کرتی۔ پھر مدرسہ کی چوریوں سے بڑی چوریوں کی

عادت پڑی اور ایک چوری کے موقعہ پر میں نے ایک شخص کو مار دیا جس کی وجہ سے کل مجھے پھانسی کی سزا ملے گی پس اس پھانسی کا موجب میری ماں ہے۔

غرض محبت یعنی غلط محبت بعض اوقات انسان کو پھانسی تک لے جاتی ہے سمجھنے والا سمجھتا ہے کہ وہ اپنے دوست یا

عزیز سے ہمدردی

کر رہا ہے لیکن وہ اسے تباہ کر رہا ہوتا ہے پس جہاں محبت انسان کو حماقت میں مبتلا کر دیتی ہے وہاں عقل انسان کو وہم میں مبتلا کر دیتی ہے اور کئی دوست یا رشتہ دار کے پاس اس کا اٹھنا بیٹھنا ناممکن ہو جاتا ہے بیوی مٹھائی بناتی ہے تو وہ سمجھتا ہے کہ شاید اس نے زہر ملا دیا ہو اور جب وہ محبت کو عقل کے ساتھ نہیں ملاتا تو عقل آوارہ ہو جاتی ہے میں نے یہاں دیکھا ہے کہ لوگ عام طور پر بدظنی میں مبتلا ہیں۔

کارکن ماتحتوں کے معاملات پر ہمدردانہ غور نہیں کرتے اور کوشش نہیں کرتے کہ وہ دوسرے سے معاملہ کرتے وقت حسن ظنی سے کام لیں اور جب تک کوئی ثبوت نہ ملے اس کے خلاف کوئی کارروائی نہ کریں اسی طرح دوسرے لوگ ہیں ہر ایک کو یہ خیال ہے کہ کارکن ان کے ساتھ بے ایمانی کرتے ہیں لوگ آتے ہیں اور میرے پاس شکایات کرتے ہیں اور بعض دفعہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ میں ان کی شکایات سے متاثر بھی ہو جاتا ہوں لیکن اکثر دفعہ جب تحقیقات کی جاتی ہے تو یہی معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے محض بدظنی سے کام لیا ہے ورنہ بات کچھ بھی نہیں ہوتی حالانکہ

مومنوں کے آپس کے تعلقات

ایسے ہونے چاہئیں کہ کانہم بنیان مرصوص گویا وہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں اس میں کوئی رخنہ نہیں اگر تمہارے آپس کے تعلقات اچھے نہیں ہوں گے تو تمہاری طاقت ضائع ہو جائیگی جب تم اپنے ساتھی پر بدظنی کرو گے تو تم دشمن کا ڈٹ کر مقابلہ نہیں کر سکو گے تمہارے دل میں یہ وسوسہ پیدا ہوگا کہ میرے ساتھی نے میرے ساتھ کونسی نیکی کی ہے کہ میں اس کی خاطر قربانی کروں نتیجہ یہ ہوگا کہ دشمن کو موقعہ مل جائیگا اور وہ تمہیں ایک ایک کر کے مار دے گا اور تبلیغ رک جائے گی کیونکہ جس شخص کو

بدظنی کی عادت

ہوتی ہے وہ اپنے دوستوں میں بھی پھیلاتا ہے اور انہیں کہتا ہے کہ فلاں بڑا بے ایمان ہے اور سمجھتا ہے کہ وہ ان سے ہمدردی کر رہا ہے پھر آہستہ آہستہ وہ دوستوں سے دشمنوں کی طرف جاتا ہے اور انہیں کہتا ہے کہ فلاں بڑا بے ایمان ہے اور جب دشمن کو یہ پتہ لگ جاتا ہے کہ یہ لوگ آپس میں پھٹ گئے ہیں اور اگر میں نے ان میں سے

کسی کو مارا تو دوسرا اسے بچائے گا نہیں تو وہ سمجھتا ہے اب موقعہ ہے کہ میں ان پر حملہ کر دوں۔ پس اگرچہ عقل اور محبت اپنی اپنی جگہ نہایت اہم ہیں لیکن بڑی چیز ان کے درمیان توازن قائم رکھنا ہے۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

فرماتے ہیں کہ تو محبت بھی ایک حد تک کر کیونکہ جس سے تو محبت کر رہا ہے ہو سکتا ہے کہ وہ ایک دن تمہارا دشمن ہو جائے پھر فرماتے ہیں تو دشمنی بھی کر لیکن ایک حد تک کر۔ کیونکہ بہت ممکن ہے کہ جس سے تو دشمنی کر رہا ہے وہ تمہارا دوست بن جائے محبت کا سب سے بڑا نمونہ میاں بیوی کا ہوتا ہے لوگ شادیاں کرتے ہیں تو محبت سے ہی کرتے ہیں ایک دوسرے کو دشمن سمجھ کر نہیں کرتے پھر دلیمے ہوتے ہیں لوگ ایک دوسرے کو مبارکبادی دیتے ہیں لیکن انہی شادیوں کے بعد بعض اوقات طلاق اور خلع کی صورت پیدا ہو جاتی ہے اس وقت کہاں جاتی ہیں وہ خوشیاں اور کہاں جاتے ہیں وہ دلیمے بسا اوقات خاوند بیویوں کو قتل کر دیتے ہیں اور بیویاں خاوندوں کو زہر دے دیتی ہیں لیکن کیا

شادی کے دن

کبھی اس کا کوئی شائبہ نظر آتا ہے کسی گھر میں بچہ پیدا ہوتا ہے تو کتنی خوشیاں منائی جاتی ہیں کسی کو یہ پتہ نہیں ہوتا کہ بڑا ہو کر یہ بچہ خوشی کا موجب ہوگا بھی یا نہیں۔ ابوجہل جب پیدا ہوا تو کتنی خوشیاں منائی گئی ہوں گی اگر پیدائش کے وقت یہ پتہ لگ جاتا کہ ابوجہل بڑا ہو کر خدا تعالیٰ کے رسول کی مخالفت کرے گا تو والدین بجائے خوشی منانے کے اس کا گلا گھونٹ دیتے فرعون جب پیدا ہوا تو ماں باپ نے کتنی خوشیاں منائی ہوں گی لیکن کسی کو کیا پتہ تھا کہ وہ بڑا ہو کر حضرت موسیٰ علیہ السلام کا مقابلہ کرے گا اگر پیدائش کے وقت یہ پتہ لگ جاتا کہ فرعون بڑا ہو کر خدا تعالیٰ کے ایک نبی کا مقابلہ کرے گا تو والدین شاید اس کا گلا گھونٹ دیتے اسی طرح

نمرود اور شداد

جب پیدا ہوئے تو کسی کو معلوم نہیں تھا کہ وہ بڑے ہو کر کیا بنیں گے اس لئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ ایک حد کے اندر دوستی کرو اگر تم اس دوستی کی وجہ سے خدا تعالیٰ سے الگ ہو جاتے ہو تو یہ دوستی کسی کام کی نہیں اسی طرح فرمایا اگر تم دشمنی کرتے ہو تو ایک حد کے اندر کرو اور عقل سے کرو کیونکہ اگر تم دشمنی کو انتہا تک پہنچاؤ گے تو ہو سکتا ہے کہ جس سے تمہاری دشمنی ہو وہ تمہارا دوست بن جائے اگر تم اس کے خلاف ہر جگہ پروپیگنڈہ کرتے پھرو گے تو وقت آنے پر وہ تمہارا ممد و معاون نہیں بن سکے گا اس کی حمایت تمہیں کچھ فائدہ نہیں دے گی کیونکہ تم نے خود ہی اس کے خلاف پروپیگنڈا کر کے اس کے رعب کو کم کر دیا ہوگا پھر خدا تعالیٰ کا غضب الگ ہوگا کہ تم ایک شخص سے ناجائز حد تک دشمنی کی۔ پس تم ہمیشہ اپنے

رمضان کے آخری عشرہ میں پرسوز اجتماعی دعائیں

رمضان المبارک کے آخری عشرہ کے دوران اس کی عظیم الشان برکات سے مستفیض ہونے کے لئے مقامی اور بیرونی احباب کی طرف سے بکثرت دعاؤں کی درخواستیں موصول ہوتی رہیں ان درخواستوں کی تعداد چھ صد سے بھی زائد تھی ان میں سے بیرونی ممالک میں سے مشرقی افریقہ کے مقامات نیروبی۔ ممباسہ۔ ٹورا۔ دارالسلام یوگنڈا نیز انگلستان جرمنی امریکہ اور انڈونیشیا کے احباب کی درخواستیں شامل تھیں پھر بھارت اور مشرقی پاکستان کے متعدد احباب کے علاوہ جھنگ لاہور۔ گوجرانوالہ۔ گجرات لائل پور۔ سرگودھا۔ منٹگمری۔ سیالکوٹ۔ ملتان شیخوپورہ۔ جہلم راولپنڈی۔ میانوالی۔ مظفر گڑھ بہاول پور۔ بہاولنگر۔ رحیم یار خان تھرپارکر۔ لاڑکانہ۔ نواب شاہ۔ حیدر آباد۔ کراچی۔ چمن۔ کوئٹہ۔ مردان۔ ڈیرہ اسمعیل خان۔ ایبٹ آباد لنڈی کوتل اور آزاد کشمیر کے اضلاع کے متعدد مقامات کے احباب کی طرف سے بھی درخواست ہائے دعا پر مشتمل بکثرت خطوط موصول ہوئے یہ سب درخواستیں روزانہ مسجد مبارک میں نماز ظہر سے قبل اختصار کے ساتھ سنا دی جاتی تھیں مزید برآں مورخہ ۱۲ فروری کو خطبہ جمعہ میں بھی محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے درخواست کرنے والے دوستوں کے مقاصد کو مدنظر رکھتے ہوئے نہایت جامع الفاظ میں دعائیں کیں دس ہزار افراد جو مسجد میں موجود تھے ان دعاؤں کو سن کر آمین کہتے جاتے تھے یہ دعائیں افادہ احباب کی غرض سے ذیل میں شائع کی جا رہی ہیں:۔

اے ہمارے رب العالمین اور رحمن و رحیم اور یوم الدین کے مالک اللہ

تو ہی ہمارا معبود اور تو ہی ہمارا محبوب اور تو ہی ہمارا مطلوب و مقصود ہے اور آج ہم نہایت عجز و انکساری کے ساتھ اور خشوع و خضوع سے تیرے حضور ملتمس ہیں کہ تو ہم پر نظر رحمت فرما اور ہمارے دلوں کو اپنی محبت سے معمور کر دے تیرا عشق ہمارے دل کی غذا ہو ہماری زبانوں پر تیرا ہی ذکر ہو تیری محبت کے نور سے ہمارے جسم کا ذرہ ذرہ درخشاں ہو تو ہمارے دلوں میں ایمان۔ اخلاص اور تقویٰ پیدا کر اور اپنے قرب کی راہیں دکھا۔

اے ہمارے آقا تیری محبت سے دور

لے جانے والی اور تجھ سے قطع تعلق کرنے والی طاغوتی طاقتوں اور شیطانی قوتوں کے مقابلہ کے لئے ہم تیری ذات سے ہی مدد کے خواہاں ہیں پس اے ہمارے پیارے رہنما تو ہمیں اس صراط مستقیم پر قائم رکھ جس پر چل کر تجھے اہل صدق و صفا پاتے ہیں اور تیرا قرب حاصل کرتے ہیں اور تیرے انعامات کے وارث ہوتے ہیں اور ہمیں ان لوگوں سے اور ان راہوں سے بچا جن کا مدعا صرف شہوات ہیں یا کینہ یا بغض یا دنیا کی حرص و ہوا ہیں جن کے دل تیری محبت سے نا آشنا ہیں اور تیری یاد سے بکلی غافل ہیں اے ہمارے پیارے آقا ہم تیری محبت کے سوالی ہیں تو ہمارا دامن اپنی محبت کے پھولوں سے بھر دے

اے ہمارے محبوب خدا تو ہمیں اپنے تمام

کاموں کے اندر

محبت اور عقل کا توازن

قائم رکھو اگر تم عقل میں حد سے آگے گزر جاؤ گے تو تم وہم میں مبتلا ہو جاؤ گے اور اگر محبت میں انتہا کو پہنچ جاؤ گے تو وہ حماقت بن جائے گی اور یہ دونوں باتیں بری ہیں۔

رسولوں اور خصوصاً محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے عاشق صادق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی محبت عطا کر اور ہمیں توفیق دے کہ ہم تیرے کلام سے محبت کرنے والے اور تیرے حکموں پر عمل کرنے والے اور تیرے تمام نیک بندوں سے محبت کرنے والے ہوں

اے ہمارے قادر خدا ہماری عاجزانہ

دعائیں سن لے اور ہمیں وہ وقت دکھا کہ باطل معبودوں کی پرستش دنیا سے اٹھ جائے اور زمین پر تیری پرستش اخلاص سے کی جائے اور زمین تیرے راستباز بندوں سے بھر جائے جیسا کہ سمندر پانی سے بھرا ہوا ہے اور تیرے رسول کریم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت اور سچائی دلوں میں بیٹھ جائے اے ہمارے قادر خدا ہمیں یہ روحانی تبدیلی دنیا میں دکھا اور ہماری دعائیں قبول فرما کہ ہر ایک طاقت اور قدرت تجھ کو ہے۔

اے حی و قیوم شافی خدا اپنے محبوب

بندہ محمود۔ لخت جگر حضرت مسیح موعود ہمارے پیارے امام المصلح الموعود کو کامل و عاجل شفا عطا فرما اور حضرت مسیح موعودؑ کی دعا:۔

"دے اس کو عمر و دولت کر دور ہر اندھیرا"

اور اس پر اپنے وعدہ

"کرنل گا دور اس مہ سے اندھیرا"

کو یاد کر کے اس لمبی بیماری کے اندھیرے کو اس سے دور فرما اور صحت والی لمبی زندگی عطا کر کے دنیا کی قوموں کو اس مہ کے نور سے اور زیادہ منور کر اور وہ وقت جلد لا کہ حضور دوبارہ اپنی جماعت سمیت جماعت کے دائمی مرکز قادیان تشریف لے جائیں اور ان سب کو جو ہمارے پیارے امام کی تیمارداری اور خدمت میں رات دن مشغول ہیں اپنے خاص فضل اور خاص رحمت کا مورد بنا

اے قادر و توانا خدا حضرت مسیح موعودؑ کی

بقیہ ذریت طیبہ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ اور سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کو ہر قسم کی آفات و مصائب اور گردش زمانہ اور پریشانیوں سے محفوظ رکھ اور ہر قسم کے ہم و غم اور رنج و الم اور بیماریوں سے بچا انہیں اپنی

رحمت کے سایہ میں کام کرنے والی لمبی زندگی عطا فرما کہ وہ میرے نشانات ہیں اور تیری بشارتوں کے مطابق پیدا ہوئے ہیں

اے ہمارے رب اسی طرح دیگر تمام افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ہر قسم کی پریشانیوں سے محفوظ رکھ انہیں نیکی اور تقویٰ عطا فرما اور ان کے تمام نیک مقاصد کو پورا کر اور انہیں ان تمام دعاؤں کا پورا پورا مصداق بنا جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی اولاد کیلئے کی ہیں انہیں عرفانہ فراست اور نور اور عرفان عطا فرما اور ہر قسم کی لغزش سے محفوظ رکھ اور دوسروں کے لئے نیک نمونہ بنا۔ اور وہ حضرت مسیح موعودؑ کی طرح اسلام کی حمایت کرنے والے اور جہان میں دین اسلام کی منادی کرنے والے ہوں اور آسمانِ ہدایت میں وہ روشن ستاروں کی طرح چمکیں۔

اے ہمارے رحیم و کریم خدا تو اپنے فضل سے ہمارے چھوٹوں اور بڑوں ہمارے مردوں اور عورتوں ہمارے بچوں اور بوڑھوں ہمارے بیماروں اور تندرستوں غرض سب کو اپنی پناہ میں لے لے اپنا فضل اُن کے شامل حال رکھ۔ اپنی برکات ان پہ نازل کر اپنے رحم و کرم سے انہیں نواز اور دینی اور دنیوی حسنات عطا کر۔ انہیں پاک نفس اور متقی بنا۔ دینی و دنیوی ترقیات سے انہیں سرفراز فرما۔ اور دشمنوں کے شر سے انہیں بچا۔ اور ہر قسم کے ہم و غم اور ہر نوع کی پریشانیوں اور مشکلات سے انہیں نجات دے اور روحانی و جسمانی بیماریوں سے انہیں شفا بخش۔ وہ احمدیت اور اسلام کی تعلیم کے مطابق زندگی بسر کرنے والے اور بزرگانِ سلف کے نقشِ قدم پر چلنے والے ہوں۔

اے ہمارے ربّ تو ہمارے اقوال اور اعمال میں برکت دے۔ تیرا سایہ ہمارے سروں پر ہمیشہ رہے۔ آسمان کے فرشتے ہماری تائید اور نصرت کے لئے نازل فرما۔ ہم کمزور ہیں ہمیں طاقت عطا کر۔ ہم ضعیف ہیں۔ ہمیں توانائی بخش۔ ہم بے علم ہیں۔ ہمیں علم دے۔ ہماری عملی کمزوریوں کو دور فرما اور ہمیں اعمالِ حسنہ کی توفیق عطا فرما۔ ہم دُنیا کے مقابلے میں نہتے ہیں تو ہمیں کامیابی کے سامان عطا کر تا کہ ہم اس عظیم الشان روحانی جنگ میں کامیاب ہوں جس کے لئے تو نے ہماری جماعت کو قائم کیا ہے کیونکہ تیری نصرت اور تیری مدد کے بغیر ہم کامیابی کا منہ ہرگز نہیں دیکھ سکتے۔ پس تو اپنا فضل ہمارے شامل حال رکھ اور ہمیں کامیابی عطا فرما۔

اے ہمارے شافی خدا تو ہمارے بیمار بھائیوں اور بہنوں اور بچوں کو شفا بخش اور کامل صحت عطا فرما۔ جن عورتوں کے خاوند بیمار ہیں ان کے خاوندوں کو، اور جن کی بیویاں بیمار ہیں ان کی بیویوں کو، اور جن کے بچے بیمار ہیں ان کے بچوں کو اور جن کے باپ بیمار ہیں ان کے باپوں کو اور جن کے بھائی یا بہنیں بیمار ہیں ان کے بھائی اور بہنوں کو اور جن کے دوسرے رشتہ دار بیمار ہیں ان کے ان رشتہ داروں کو اے ہمارے شافی اور بیماری دور کرنے والے خدا کامل شفا عطا فرما۔

اے مشکلکشا خدا ہمارے جو بھائی اور بہنیں مشکلات اور پریشانیوں میں مبتلا ہیں ان کی مشکلات کو دور فرما اور پریشانیوں سے نجات دے اور ان کے قصوروں کو معاف فرما اور جنہوں نے اپنے حقوق کے حصول کے لئے مقدمات دائر کر رکھے ہیں انہیں ان میں کامیابی عطا فرما۔

اے غفور و ودود اور رحیم خدا تو گنہگاروں اور ہمارے سب بھائیوں اور بہنوں کے گناہ بخش دے۔ کوئی گناہ ایسا نہ رہے جو معاف نہ کیا جائے اور کوئی غم ایسا نہ ہو جو دور نہ کیا جائے۔ اور ہمیں نیکی کی توفیق عطا کر اور اپنی حفاظت میں رکھ اور اپنی رحمت کے دامن میں لے لے اور دینی و دنیوی ترقیات عطا فرما۔

اے رزاق و غنی اور واسع خدا ہمارے جو بھائی اور بہنیں مالی تنگی کا شکار ہیں انہیں حلال رزق سے مالا مال کر دے۔ اور مختلف پیشہ وروں اور کام کرنے والوں کے پیشوں اور کاموں میں فوق العادت برکت دے اور جو قرض کے بوجھ سے دبے ہوئے ہیں انہیں قرض کی ادائیگی کی توفیق بخش جو روزگار کی تلاش میں ہیں ان پر روزگار کے دروازے کھول کر اور بروقت بارشیں نازل کر کے زمینداروں کی داد رسی فرما اور قحط سالی کے بدنتائج سے سب کو محفوظ رکھ ان کی کوئی جائز حاجت اور نیک خواہش ایسی نہ ہو جو پوری نہ کی جائے۔

اے واہب الاولاد خدا ہمارے جو بھائی اور بہنیں اولاد سے محروم ہیں انہیں اپنے فضل سے با اقبال نیک خادم دین اولاد عطا فرما جو ان کی آنکھ کی ٹھنڈک ہو۔ جو نرینہ اولاد سے محروم ہیں انہیں نرینہ اولاد بخش۔ اے ہمارے رب تو ہماری اولادوں کو نیکی اور تقویٰ عطا فرما اور صالح اور خادم اسلام بنا۔ اور جو اپنے بیٹوں یا بیٹیوں کے لئے رشتے کی تلاش میں ہیں۔ انہیں ایسے جوڑوں کی طرف رہنمائی فرما جو ان کے لئے دین و دنیا میں خیر و برکت کا موجب ہوں

اے قادر و قیوم خدا ہمارے جن بھائیوں کو صرف اس وجہ سے کہ انہوں نے تیرے مامور کی آواز پر لبیک کہی ستایا جاتا ہے اور دکھ دیا جاتا ہے اور جائز حقوق سے محروم کیا جاتا ہے تو ان کی داد رسی فرما اور ان سے بے انصافی کا معاملہ کرنے والوں کے دلوں کو انصاف کی طرف مائل کر تا وہ تیرے بندوں سے عادلانہ سلوک کریں تیرے فضلوں کے وارث ہوں اور جن کی ترقیات رُکی ہوئی ہیں ان کی ترقی میں جو روکیں ہیں انہیں دور فرما تا وہ اپنے جائز حق حاصل کر سکیں اور سب بھائیوں اور بہنوں کو مخالفوں کے شر سے بچا اور دشمنوں کو ان کے منصوبوں میں ناکام بنا۔

اے سمیع الدعا خدا تو ہمارے دشمنوں کو بھی ظلمات سے نور کی طرف لے آ۔ اور جو ہم پر قلت معرفت کے باعث لعنت کرتے ہیں تو انہیں ہلاکت سے بچا لے ان کے دلوں میں اپنی ہدایت داخل کر اور ان کی خطاؤں اور گناہوں سے درگذر فرما۔ اور انہیں بخش دے۔ انہیں اپنی طرف بلا۔ اور انہیں ایسی آنکھیں عطا کر۔ کہ جن سے وہ دیکھیں اور ایسے کان عطا فرما جن سے وہ سنیں۔ اور ایسے دل عطا فرما جن سے وہ سمجھیں اور انہیں وہ نور بخش جس سے وہ معرفت حاصل کریں اور ان پر رحم فرما۔ اور جو ہمیں بُرا بھلا کہتے ہیں انہیں معاف فرما۔ کیونکہ وہ حقیقت سے ناواقف ہیں۔

اے رحیم خدا تو ہمارے تعلیمی اداروں کے اور پرائیویٹ طور پر امتحان دینے والے یا دیگر ممالک، یورپ و امریکہ و ایشیا کے مختلف بلاد میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے والے طالبعلموں اور طالبات کو امتحانات میں کامیابی عطا فرما۔ اسی طرح جنہوں نے ہکانہ امتحان دیا ہو انہیں اس میں کامیابی بخش۔

اے علیم و خبیر خدا اس کے علاوہ جن مقاصد کے حصول کے لئے ہمارے بھائی اور بہنوں نے لکھا ہے تو اپنے فضل سے ان کے سب نیک مقاصد اور نیک ارادوں کو پورا فرما۔

اے ہمارے محسن خدا ہمارے ان بھائیوں کی جو قادیان میں متبرک اور مقدس مقامات کو آباد رکھنے اور بھارت میں پُرامن تبلیغ کے ذریعہ اسلام کی روشنی سے لوگوں کو منور کرنے میں کوشاں ہیں حفاظت اور نصرت فرما ان کی مشکلات کو دور فرما اور انہیں کامیابی بخش ان پر اور ان کی اولادوں اور ان کے رشتہ داروں پر اپنی برکات نازل فرما۔

اے ہمارے ربّ تو ہماری جماعت کو صحابہ کی جماعت کی طرح ... [illegible]

سے محبت کرنے والے ہوں۔ ان کے اندرونی اختلافات کو یکسر مٹا دے وہ صرف تیرے بندے ہوں اور آپس میں بھائی بھائی ہوں۔ ان میں ایسی اخوت اور محبت پیدا کر کہ اس کی نظیر دنیا کی کسی قوم میں نہ مل سکے۔ اور انہیں اسلام کے لئے سچی اور مستقل قربانی کی توفیق عطا فرما۔ اور ہماری جماعت میں ایسے لوگ زیادہ سے زیادہ پیدا کر جو دنیا میں اسلام کے انوار پھیلانے کے لئے ہر قسم کی قربانی کے لئے تیار ہوں۔

ہمارے وہ مربی جو پاکستان میں تیرے نام کی عظمت قائم کرنے اور تیرے نور سے لوگوں کو آشنا کرنے میں ساعی ہیں اور وہ مبلغ جو پاکستان سے باہر غیر ممالک میں اپنے اقرباء سے دور تیرے نام کو بلند کرنے اور تیرے دین کی اشاعت کے لئے سالہا سال سے مقیم ہیں تو ان سب کو ان کے مقصد میں کامیابی بخش اور لوگوں کے دلوں کو حق کے قبول کرنے کے لئے کھول دے اور اپنے فضل سے ایسے سامان پیدا کر دے کہ دنیا کے لوگ تیرے مقدس اور نبیوں کے سردار حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے حلقہ غلامی میں آکر نجات پا جائیں۔

اے خدا تو ہماری ناچیز اور حقیر کوششوں کو جو اس سلسلہ میں کی جاتی ہیں بابرکت بنا اور مرکزی اداروں کے تمام کارکنوں کو صحیح رنگ میں کام کرنے کی توفیق بخش اور وہ وقت جلد لا کہ زمین کے چپہ چپہ سے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی آواز سنائی دینے لگے۔

اے قادر و قیوم اور سمیع و علیم خدا تو ہماری عاجزانہ دعائیں سُن لے کہ ہر ایک قوت اور طاقت تجھ کو ہے۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

درخواست دعا

میری والدہ محترمہ چند دنوں سے بیمار ہیں احباب کرام بزرگان سلسلہ سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

(عبدالسلام مبشر ایم اے، راولپنڈی)

اعلان نکاح

مورخہ ۳/۲/۶۱ء کو مسجد مبارک میں تراویح میں قرآن کریم کے اختتام سے قبل مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے مکرم حافظ بشیر الدین عبید اللہ صاحب سابق مبلغ ماریشس افریقہ کی لڑکی بشریٰ صدیقہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم چوہدری ریاض احمد صاحب ایگریکلچر اسسٹنٹ کالا باغ سے تین ہزار روپیہ حق مہر پر کیا۔

بشریٰ صدیقہ صاحبہ مکرم حافظ عبید اللہ صاحب شہید ماریشس کی پوتی اور مکرم حضرت حافظ غلام رسول صاحب وزیر آبادی کی پڑ پوتی ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت کرے۔

امتحان قمر الاطفال - یکم مئی

شعبہ اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے زیرِ انتظام تیسرا امتحان قمر اطفال یکم مئی ۱۹۶۳ء کو ہوگا۔ نیز جن بچوں نے ابھی تک پہلا امتحان (ستارہ اطفال) اور دوسرا امتحان (ہلال اطفال) پاس نہیں کئے ان کے لئے پہلے دونوں امتحانات کا بھی انتظام ہوگا۔ لہذا ناظمین و مربیان اطفال اپنے اپنے ہاں اطفال کو ان امتحانات کی تیاری شروع کرا دیں۔ بالخصوص کورس کے علمی حصہ (ملاحظہ ۲۱) کا دیکھا ابھی سے دکھنا شروع کر دیں۔

امتحان قمر اطفال کا کورس درج ذیل ہے

مندرجہ ذیل امور میں سے ایک سے دس تک زبانی یاد کرنا

۱۔ نماز با ترجمہ مکمل ... ۲۔ طریق اقامت و مسائل نماز با جماعت

۳۔ دعائے جنازہ اور نماز جنازہ کا طریق ۴۔ چہل حدیث کی پہلی بیس حدیثیں۔

۵۔ ادعیہ ماثورہ از قرآن مجید۔ ۵ ادعیہ حدیث شریف اور ۵ ادعیہ حضرت مسیح موعودؑ

۶۔ خلفائے راشدین کے مختصر حالات مع واقعات اطاعت، عشق رسول اور جہاد

۷۔ جنگ بدر، جنگ احد اور فتح مکہ کے حالات

۸۔ خلفاء حضرت مسیح موعودؑ کے حالات مع واقعات۔ اطاعت۔ عشق رسول محنت اور تبلیغ

۹۔ پنڈت لیکھرام۔ ڈوئی۔ آتھم۔ محمد حسین بٹالوی اور مولوی ثناء اللہ کے متعلق معلومات۔

۱۰۔ جماعت احمدیہ کے بیرونی مشنوں کے متعلق عام معلومات (مساجد، سکول، اخبارات اور مبلغین۔

۱۱۔ خدمت خلق کے تین کارنامے سر انجام دینا۔

۱۲۔ کسی دو نمازوں کو متواتر ۴۰ دن تک با جماعت ادا کرنا۔

۱۳۔ چندہ مجلس و چندہ اجتماع کی باقاعدہ ادائیگی

۱۴۔ مجلس مقامی کے جلسوں میں ۷۵ فی صدی حاضری

۱۵۔ تشحیذ کا باقاعدہ مطالعہ اور خریدار مہیا کرنا

۱۶۔ قومی ترانہ زبانی یاد کرنا۔ ۱۷۔ ایک پھلدار درخت لگانا۔

۱۹۔ نشانہ غلیل یا کسی ایک کھیل کا ماہر ۱۸۔ اپنا رومال تین بار دھونا۔

(شعبہ اطفال الاحمدیہ (مرکزی) مرکزیہ)

نتیجہ امتحان ہلال اطفال

ستمبر ۱۹۶۲ء کو اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر انتظام ہلال اطفال کے علاوہ ستارہ اطفال کے امتحان لئے گئے تھے۔ مجالس کو تفصیلی نتیجہ بذریعہ ڈاک بھجوایا جا چکا ہے۔

چند کوائف احباب کی دلچسپی کے لئے درج ذیل ہے

۱۔ اس دفعہ ۷۶ مجالس کے ۸۰۰ اطفال نے امتحانات میں حصہ لیا۔ حالانکہ گذشتہ امتحان میں ۹۵ مجالس کے ۱۰۹۰ اطفال نے حصہ لیا تھا۔

۲۔ اس دفعہ سات مجالس نے پہلی بار امتحانات میں شمولیت کی ہے

۳۔ ۲۳ مجالس نے مئی ۶۳ء کے امتحان میں حصہ لیا تھا۔ مگر اب دوسرا امتحان کے وقت خاموش رہی ہیں۔

۴۔ اگلا امتحان یکم مئی ۱۹۶۳ء کو ہوگا۔ جن اطفال نے ستارہ اطفال اور ہلال اطفال کے امتحانات پاس کر لئے ہیں۔ وہ قمر اطفال کے امتحان میں شامل ہو سکیں گے۔ تاہم باقی اطفال حسب حالات ستارہ اطفال اور ہلال اطفال میں بھی حصہ لے سکیں گے۔

نوٹ:۔ امتحانات کو پاس کرنے کے لئے ۵۰ فیصد نمبر حاصل کرنے ضروری ہیں۔ پرچہ ستارہ اطفال کے ۱۰۰ نمبر اور ہلال اطفال کے ۱۵۰ نمبر تھے۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

تفسیر کبیر جلد ششم جزء چہارم کی ضرورت

جماعت احمدیہ کراچی کی لائبریری کے لئے تفسیر کبیر جلد ششم جزء چہارم نصف اوّل جو سورۃ الانبیاء تا سورۃ البلد پر مشتمل ہے درکار ہے۔ اگر کسی صاحب کے پاس ہو اور وہ فروخت کرنا چاہیں تو وہ خاکسار سے خط و کتابت کریں۔ (شیخ رفیع الدین احمد انچارج دی احمدیہ لائبریری ریڈنگ روم ۱۰ بندر روڈ۔ کراچی ۱)

ماہنامہ "انصار اللہ" ـــــ ربوہ

حضرت مرزا بشیر احمد رضی اللہ عنہ کا ارشاد گرامی

"یہ رسالہ خدا کے فضل سے بڑی قابلیت کے ساتھ لکھا جاتا اور ترتیب دیا جاتا ہے اور اسی کے اکثر مضامین بہت دلچسپ اور دماغ میں جلا پیدا کرنے اور روح کو روشن عطا کرنے میں بڑا اثر رکھتے ہیں۔ پس انصار اللہ کو چاہیئے کہ اس رسالہ کو ہر جہت سے ترقی دینے کی کوشش کریں۔ اس کی اشاعت کا حلقہ وسیع کریں"

اس ماہنامہ کا سالانہ چندہ صرف چھ روپے ہے۔ (منیجر ماہنامہ انصار اللہ ربوہ)

تبصرہ

آپ بیتی مجاہد بخارا و روس

مؤلفہ مکرم مولوی ظہور حسین صاحب سابق مبلغ اسلام بخارا و روس

زیر نظر کتاب مکرم مولوی ظہور حسین صاحب فاضل کی تصنیف ہے جو کہ آج سے چالیس سال قبل سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی زیر ہدایت بخارا اور روس میں تبلیغ اسلام کی غرض سے تشریف لے گئے تھے اور سالہا سال تک وہاں قید و بند کی انتہائی لرزہ خیز مصیبتوں کے درمیان تبلیغ اسلام کا فریضہ کامیابی کے ساتھ سر انجام دیتے رہے۔ زیر نظر کتاب انہی حالات و کوائف کا مجموعہ ہے۔ جو آپ کو اسی سفر میں پیش آئے روسیوں کے انتہائی مظالم کے باوجود اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے واقعات فی الحقیقت بہت ایمان افروز ہیں اور ان کی اشاعت تبلیغی اور تربیتی دونوں لحاظ سے بہت مفید اور ضروری ہے۔ احباب کو بکثرت یہ کتاب خریدنی اور پڑھنی چاہیئے۔ قیمت معمولی کاغذ ۲ روپے اعلیٰ کاغذ تین روپے۔ مؤلف سے طلب فرمائیں۔

درخواست ہائے دعا

۱۔ حاجی اللہ دتہ صاحب ٹیلر ماسٹر ٹوبہ ٹیک سنگھ؟ ملکوال۔ درخواست کرتے ہیں کہ ملکوال شہر میں کوئی مقامی احمدی نہیں نہ احمدیہ مسجد ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس شہر میں بھی احمدیت کا نور پھیلائے۔ اور مسجد بنانے کی توفیق بخشے

(ملک محمد اعظم ٹیچر دار العلوم غربی ربوہ)

۲۔ میرے والد میاں فضل احمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ دریا دھنال آزاد کشمیر بیمار ہیں۔ احباب جماعت دعا فرماویں۔ کہ اللہ تعالیٰ والد صاحب کو شفاء کاملہ عطا فرمائے۔

(عبد اللطیف ملازم ریلوے برج ورکشاپ جہلم)

۳۔ میں اکثر بیمار رہتا ہوں۔ اور اب دایاں بازو کمزور ہوتا جا رہا ہے۔ احباب جماعت درویشان قادیان سے درخواست دعا ہے۔ (مشتاق احمد کریانہ مرچنٹس وزیر آباد)

۴۔ خاکسار پر ایک مقدمہ عرصہ تقریباً چھ سال سے چل رہا ہے۔ جو کہ اب آخری مراحل پر ہے۔ احباب باعزت بریت کے لئے دعا فرمائیں۔ (سعید احمد قلعہ گوجر سنگھ لاہور)

۵۔ ہمارے حلقہ کے ایک مخلص خادم منظور احمد صاحب اچانک سخت علیل ہو گئے ہیں۔ بزرگان سلسلہ سے دعا کے لئے درخواست ہے۔

(لطیف احمد شاد۔ زعیم مجلس خدام الاحمدیہ کراچی حلقہ صدر)

۶۔ میری والدہ صاحبہ عرصہ پانچ سال سے بوجہ گنٹھیا علیل ہیں۔ اور بہت زیادہ کمزور ہو گئی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

چوہدری مبارک احمد انور ابن چوہدری شریف احمد صاحب مرحوم (صحابی) دہلوی

۷۔ چوہدری محمد حنیف صاحب سکنہ محلہ بائیں بازو کے پٹھے سکڑ گئے ہیں۔ بازو اچھی طرح کام نہیں کرتا۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت عطا فرمائے۔ لاہور

ناصر احمد باجوہ۔ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ

۸۔ میرے دوست شمیم صاحب ایم اے محکمانہ ترقی کے لئے امیدوار ہیں۔ احباب سلسلہ دعا فرمائیں کہ شمیم صاحب کو اللہ تعالیٰ ترقی عطا فرمائے۔ نیز میری بھتیجی غزالہ شمیم اور بھتیجا مرزا نسیم بیگ بوجہ خسرہ بیمار ہیں۔ احباب سے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔ (شجاعت خان لاہور؟ دلفیہ؟)

تریاق چشم رجسٹرڈ کی اعجازی تاثیر

میں خود بھی حیران ہوں اور نہ ہی میرے ... کا دعویٰ ہے اگر لوگ لکھتے ہیں کہ آپ کا سرمہ تریاق چشم بیس سال کے ... [illegible]
... [illegible] ... ڈاکٹر ... [illegible] ... اپنے دواخانہ کے لئے مریضان چشم کے لئے منگواتے ہیں ... ڈاکٹر
حبیب اللہ خان ... [illegible] ... تریاق چشم ... [illegible]
... [illegible] ... مریضان چشم کے ... [illegible]
... [illegible]
... [illegible] ... چالیس سال کے دوران میں
... [illegible] ... سرٹیفکیٹ حاصل کر چکا ہے ... [illegible]
... [illegible] ... چالیس سال ... [illegible]
... [illegible] ... المشتہر مرزا احمد شریف بیگ مخترع تریاق چشم رجسٹرڈ ... چنیوٹ ضلع جھنگ

بنگلے۔ پلاٹ۔ دکانیں۔ زرعی زمین۔ ہر قسم کی جائداد کی خرید و فروخت کے لئے

قریشی پراپرٹی ڈیلرز

رنگیلے سینما بلڈنگ۔ لاہور کو یاد فرمائیں

کرشمہ حکمت — دوائے احمر — خارش ہر قسم کا میاب علاج (کورس سوا روپیہ) — دصدر بالچر گنج اور چھپل میں بہت مفید ہے (فی پیکٹ ۲ روپے)

دواخانہ حکیم عبدالعزیز کھوکھر منزل چک چھٹہ (حافظ آباد) ضلع گوجرانوالہ۔

الفضل میں اشتہار دیکر
اپنی تجارت کو فروغ دیں

احباب کی اطلاع کے لئے

گزارش ہے کہ ہم

ریڈرز ڈائجسٹ * ٹائم * لائف * انٹرنیشنل

کے رجسٹرڈ ایجنٹس ہیں اس لئے ان کے علاوہ بھی ہر قسم کے غیر ملکی اور پاکستانی رسائل و جرائد جاری کرانے کے لئے یا RENEWAL SUBSCRIPTIONS کے لئے ہماری خدمات حاصل فرمائیں۔

ارشد سنز۔ کبیر سٹریٹ اردو بازار لاہور ۲

احباب جماعت نے

الیس اللہ بکافٍ عبدہٗ

کے بلاکس سے پرنٹ شدہ

نصرت رائٹنگ پیڈ

کو پسند کیا ہے نمونہ منگوا کر اپنی ضرورت کے پیڈ خرید فرمائیں باہر کے دوستوں کی طرف دس پیکٹ منگوانے پر خرچہ ڈاک ہم ادا کریں گے۔

مینجر نصرت آرٹ پریس گولبازار۔ ربوہ

ہمدرد نسواں (اُٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمت خلق (رجسٹرڈ) ربوہ سے طلب کریں۔ مکمل کورس انیس ۱۹ روپے

مقبول عام

سپریم بجلی کی موٹریں

پائیدار قابل اعتماد اور گارنٹی شدہ

جو

ٹیکسٹائل فلور اور آئل ملز ٹیوب ویل لوم چکیوں اور دیگر صنعتی اداروں میں تسلی بخش طریقہ پر کام کر رہی ہیں

برائے انکوائری

سپریم الیکٹریکل انڈسٹریز لمیٹڈ

زرنین پیلس بنک سکوائر دی مال لاہور

سے رجوع کریں

فون نمبر ۶۸۶۳۲ و نمبر ۳۲۱۴

سیدہ محمدی بیگم صاحبہ اہلیہ محترم سید محمد اشرف صاحب مرحوم کی وفات

میری خوشدامن محترمہ سیدہ محمدی بیگم صاحبہ بیوہ محترم سید محمد اشرف صاحب مرحوم کی وفات ۵ اور ۶ فروری کی درمیانی رات کو لاہور میں ہوئی اور جنازہ ربوہ لایا گیا۔ عشاء کی نماز سے پہلے محترم مولوی جلال الدین صاحب شمس نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بعدہ مرحومہ کی نعش کو بہشتی مقبرہ میں صحابیوں کے قطعہ میں سپرد خاک کیا گیا۔ مرحومہ کی عمر ۸۰ اور ۸۵ سال کے درمیان تھی۔ مرحومہ تہجد گذار تھیں اور حضرت مسیح موعود سے والہانہ محبت رکھتی تھیں۔ احباب دعا فرماویں کہ مرحومہ کو جنت میں بلند درجات عطا ہوں اور اللہ تعالیٰ ان کے بچوں اور بچیوں اور عزیز و اقارب کا حافظ و ناصر ہو۔

سردار حسین شاہ۔ افسر تعمیر ربوہ

ماہنامہ "انصار اللہ" بابت فروری ۶۴ء

خریدار صاحبان ماہنامہ انصار اللہ مطلع رہیں کہ فروری ۶۴ء کا شمارہ مورخہ ۱۸ فروری ۶۴ء کو بذریعہ ڈاک روانہ کر دیا گیا ہے یہ شمارہ پیشگوئی مصلح موعود سے متعلق بہت اہم مضامین پر مشتمل ہے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پر معارف ملفوظات اور حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے رشحات قلم کے علاوہ اس شمارہ میں حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب محترم جناب شیخ محمد اسمٰعیل صاحب پانی پتی۔ مکرم پروفیسر شیخ محبوب عالم صاحب خالد۔ ایم اے مکرم آفتاب احمد صاحب بسمل اور مکرم شیخ روشن دین صاحب تنویر شامل ہیں۔

جن احباب کو پرچہ نہ ملے وہ اس ماہ کے آخر تک اطلاع دیں ان کی خدمت میں دوبارہ پرچہ روانہ کر دیا جائے گا۔ (مینیجر ماہنامہ انصار اللہ ربوہ)

تقرر امیر علاقائی آزاد کشمیر و امیر ضلع بہاولنگر و نائب امیر ضلع رحیم یار خان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم حاجی امیر عالم صاحب آف کوٹلی کو امیر علاقائی آزاد کشمیر اور رانا محمد خان صاحب ایڈووکیٹ کو امیر ضلع بہاولنگر اور خان نصیر احمد خان صاحب کو نائب امیر ضلع رحیم یار خان ۳۰/۴/۶۵ء تک کے عرصہ کے لئے منظور فرمایا ہے احباب نوٹ فرمالیں۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

خوشاب کے قریب لاشیں نکالنے کی کوششیں ترک کر دی گئیں

پولیس نے ٹرک کے مالک کا ریمانڈ حاصل کر کے مفرور کلینر کی تلاش شروع کر دی

سرگودھا ۱۸ فروری عید الفطر کے روز سرگودھا سے چھبیس میل دور دریائے جہلم کے پل کے قریب نالہ اٹیا سیم جھیل میں جو ٹرک ڈوب گیا تھا اور ۲۶ بچے جاں بحق ہو گئے تھے پولیس نے اس کے مالک امانت کو گرفتار کر کے اس کا سات روز کا ریمانڈ حاصل کر لیا ہے۔ مفرور کلینر کی تلاش جاری ہے۔ ڈپٹی کمشنر مسٹر محمد یوسف نے بتایا ہے کہ جھیل سے چھبیس کی چھبیس لاشیں نکالی جا چکی ہیں۔ اس لئے مزید تلاش ترک کر دی گئی ہے۔

ڈپٹی کمشنر سرگودھا نے کل اخباری نمائندوں کو بتایا کہ اس جھیل کے ساتھ لوہے کا جنگلہ لگایا جائے گا۔ ٹرک نمبر ایم ڈی ای ۶ کو جو یونائیٹڈ گڈس ٹرانسپورٹ کمپنی کی ملکیت ہے۔ کلینر چلا رہا تھا۔ جو حادثہ کے بعد فرار ہو گیا ہے۔ ڈرائیور رشید کی وجہ سے چھٹی پر تھا جسے پولیس ہمراہ لے کر کلینر کی تلاش میں روانہ ہو گئی اردو پریس سروس کے مطابق ٹرک کے مالک نے بتایا ہے کہ ٹرک میں پینتیس چھتیس بچے سوار تھے جو گھر سے عید منانے نکلے تھے ہم نے انہیں سیر کی غرض سے ٹرک میں بٹھا لیا اس نے بتایا کہ مرنے والوں میں میرے رشتہ دار بچے بھی شامل ہیں امانت نے پولیس کو بتایا کہ کلینر کو ٹرک ڈرائیور اللہ یار نے سرگودھا کے ایک ہوٹل والے کی سفارش پر ملازم رکھا تھا۔

تحصیلدار خوشاب نے بتایا ہے کہ اس جھیل میں پہلے بھی کئی افراد ڈوب کر جان بحق ہو چکے ہیں حالیہ جھیل دو ڈھائی سال سے بڑا ہو کر اس میں غرق ہو گیا تھا۔ سیلاب کے دنوں میں مویشی اس میں ڈوب جاتے ہیں۔ انہوں نے تجویز پیش کی کہ اس جھیل کو خالی کر دینا چاہیئے اور سڑک کو چوڑا کر کے جھیل کے ساتھ ساتھ جنگلہ لگا دینا چاہیئے تاکہ آئندہ کوئی ناخوشگوار حادثہ نہ ہو

جگر گوشوں کی نشانیاں

دیکھ کر مائیں دھاڑیں مارنے لگیں

سرگودھا ۱۸ فروری۔ عید کے روز یہاں سے چھبیس میل دور دریائے جہلم کے پل کے قریب نالہ میں ڈوب کر جو بچے ہلاک ہو گئے تھے۔ کل ان کی اشیاء لواحقین کے سپرد کر دی گئیں۔ ان میں گھڑیاں جوتے جرابیں، رومال، قلم اور پنسلیں شامل ہیں۔ ماؤں کو جب اپنے جگر گوشوں کے نئے جوتے اور دوسری اشیاء واپس کی گئیں تو ان کی حالت دیکھی نہیں جاتی تھی۔ بدقسمت بچے نئے کپڑے اور جوتے پہن کر گھر سے عید منانے نکلے تھے۔ نالہ سے ایک سائیکل بھی دستیاب ہوا ہے۔ خیال ہے کہ کوئی بچہ سائیکل پر جا رہا تھا کہ اس کے دوستوں نے آواز دے کر اسے بھی اپنے ساتھ ٹرک میں بٹھا لیا۔ ابھی تک اس کی شناخت نہیں ہو سکی ہے۔ مرنے والے بچوں کی عمریں جن کی تعداد ۲۶ ہے پانچ سے ۱۸ سال کے درمیان ہے۔

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرا بیٹا عزیزم رشید احمد بی۔ اے ایس سی مورخہ ۲۰/۲/۶۴ کو ٹیلیویژن کی اعلیٰ تعلیم کے لئے عازم انگلستان ہو رہا ہے۔ تمام احباب جماعت اور درویشان قادیان کی خدمت میں عزیزم کی دینی دنیوی ترقی اور کامیاب و کامران واپسی کے لئے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

شبیر حسین سوری مال روڈ راولپنڈی

۲۔ خاکسار کے والد محترم ڈاکٹر حسن محمد شاہ صاحب بمقام ۱۰۷ R لائلپور آجکل مالی مشکلات میں مبتلا ہیں اور عرصہ دراز سے صحت بھی ٹھیک نہیں درویشان قادیان اور دیگر احباب کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی مالی مشکلات کو دور فرمائے اور مکمل صحت عطا فرمائے۔ مظفر احمد شاہ محلہ دار النصر شرقی ربوہ

ٹنڈر نوٹس

حسب ذیل آئیٹموں کے لئے صرف یو۔ ایس۔ اے کے صنعت کاروں/فراہم کنندوں سے ترجیحی طور پر پاکستان میں ان کے ایجنٹوں کی وساطت سے ٹنڈر مطلوب ہیں جن میں قیمتوں کے ساتھ شامل ایجنٹ کا کمیشن واضح طور پر تحریر ہو۔

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر سٹوروں اور مقدار کے مختصر کوائف	ٹنڈر دستاویزات بشمول ڈاک اور پیکنگ کے اخراجات (ناقابل واپسی)	فروخت کی تاریخ	وصولی کی تاریخ اور وقت	ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت
۱	۲	۳	۴	۵	۶
	۲۱۴ (کموڈٹی ایڈ) ۶۴/لدن ۵ ری ایبر سمنٹ ہیسز (پی ۷) بگ آئرن = ۷۲۰ ٹن	۲۰/- روپے	۱۷ فروری ۱۹۶۴ء تا ۲۸ مارچ ۱۹۶۴ء	۳۰ مارچ ۶۴ء کو ۸ بجے صبح	۳۰ مارچ ۶۴ء کو ۹ بجے صبح

۲۔ ٹنڈر فارم قابل منتقلی جو دفتر زیر دستخطی سے اور دفتر ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف سٹورز (انسپکشن) پی ڈبلیو ریلوے کراچی کینٹ سے بھی جمعہ کے سوا تمام ایام کار میں صبح ۹ بجے سے ۱۲ بجے تک مندرجہ بالا قیمتوں کی نقد یا بذریعہ منی آرڈر ادائیگی پر مل سکتے ہیں۔ (پوسٹل آرڈر۔ چیک۔ بنک ڈرافٹ۔ گارنٹی بانڈ۔ بنک ڈیپازٹ۔ رسیدیں اور نیشنل سیونگ سرٹیفیکیٹ وغیرہ مذکورہ بالا ٹنڈر فارموں کی قیمت کے طور پر قبول نہیں کئے جائیں گے) یو۔ ایس۔ اے میں ٹنڈر دہندگان ٹنڈر کی دستاویزات بلا معاوضہ دفتر کنسولیٹ جنرل آف پاکستان ۱۲- ایسٹ ۶۵ سٹریٹ نیویارک ۲۱- این وائی سے حاصل کر سکتے ہیں۔

صرف ان ہی ٹنڈر فارموں پر آنے والی پیش کشیں قابل غور ہوں گی۔

ٹنڈر موجودگی کے خواہاں ٹنڈر دہندوں کے روبرو کھولے جائیں گے

۴۔ کوئی ٹنڈر یا اس سے متعلق استفسارات یا رسمی زیر دستخطی کو ان کے نام سے نہ بھیجا جائے۔

اے حمید پی آر ایس

چیف کنٹرولر آف سٹورز پی ڈبلیو آر لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۵۷۵